مرثیہ

زمیں جب بانوئے بیکس کی سواری آئی

حسب فرمائش محمد کاظم آزاد منیجر صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ

باہتمام محمد صادق

سنہ ۱۳۳۳ء

صادق پریس رکاب گنج لکھنؤ میں چھپا

نوحہ جات ومراثی وتعویذات ملنے کا پتہ محمد تقی منیجر کتبخانہ اثنا عشری سید سجاد علی رضوی تاجر کتب چوک لکھنؤ

اس مصیبت میں کہو اب یہ کدھر کو جائے
نہ بچا کچھ وہ دنیا میں کہاں سے پائے
صورت احمدی کس طرح نظر میں آئے
فاطمہ صغرا کو کیا جا کے یہ منہ دکھلائے
ماتم فاطمہ نے منہ اپنا تو موڑا بیٹا
وقت غربت میں اکیلا مجھے چھوڑا بیٹا

اٹھارہ برس پالا تھا کر کے محبت
صدمے کی [illegible] جہان کی [illegible]
جی میں کس کی تھی بڑی [illegible] دولت
کام آئے گا [illegible] وقت آفت
آن [illegible]
[illegible] ماں کو [illegible]

دلہن بیاہ [illegible] کی سواری آئی آن
لال اکبر [illegible] کی وہ [illegible] آئی آن
[illegible] لال [illegible] آئی آن
دیکھو کس شان سے [illegible] عماری آئی آن
[illegible]
[illegible] ہی ماں کی سواری [illegible]

بیت

کس سے دکھ اپنا کہوں جاؤں کہاں فریادی
کس سے جا کر کہوں دل اپنے کی میں ناشادی
کاش قاسم کی طرح تیری بھی کرتی شادی
وہ بہو رانڈ تو پاس ہوتی دم بربادی
میری حسرت نکلی دل کی برآنے پائی
تمکو اک دم کو بھی دولہا نہ بنانے پائی

شعر

اُٹھ کے نوشہ مدینہ کی طرف جاؤں گا
فاطمہ صغرا بہن اپنی کو لے آؤں گا
وعدہ بہن سے جو کیا ہر وہ بجا لاؤں گا
رخصت اماں تمہیں صغرا سے ملواؤں گا
خوب صغرا کو ملا یا مرے بھائی مجھ کو
ہو گئے آپ جدا ہائے تمنا نی مجھ

بند

رانڈ ماں ہو گئی تسکین بھی مجھ دو آنکھ
سر پہ چادر نہیں بیٹھی ہو اور پیادہ دو آنکھ
ہائے اس وقت سر کے پاس تو آ دو دبر
قید میں جاتی ہوں مادر کو چھڑا دو اکبر
آ گئی کشتی مری ظلم کے طوفان کے بیچ
چھوڑے جاتے ہوئے مجھ کو بیابان کے بیچ

ھ

زمین اعدا نے اُسے گرا کے تھا مارا ہای ہای
رکھدیا حلق پہ خنجر کا جو وارا ہای ہای
پڑگئی لال پہ جو کا پیاسا ہے ہے
پوتا حیدر کا ہے احمد کا نواسا ہای ہای
مین ستم دیدہ ہون ہر اک کو سناتی ہون
جگا ہشکل ہر پاس اُسکے نہ جاتی ہون

ھ

راہ مین مجھسے جو پوچھے گا کوئی ای مضطر
لاش یہ کس کی ہے بیچی یگی تو اسکو کہکر
کوئی پوچھے گا بتا تیرا کہان ہے گا گھر
تب کہونگی مین دکھا لاش تری تونین نز
برچھی کھا کے ہوئے یہ احمد ثانی ہے گا
اسکی مین والدہ ہون یہ مرا جانی ہے گا

ھ

تجکو پیدا کیا تھا تیغ ستمگر کے لئے
یہ گلا خلق ہوا ظلم کے خنجر کے لئے
ہائے کیا شکل تھی جنت عمر کے لئے
مین تو رو رو کے تھی سدا ایک علی اکبر کے لئے
لاش اس بن بن تیری بین نہین گردا دینگی
روضہ پر صاحب لولاک کے بجا دونگی

١٠

بین یہ کرتی مدینہ جو بہن پہونچی جا
عرض یہ جد سے تمہاری بہن کر دیگی دیکھا
یا نبی دیکھو یہ ہے قتل تمہارا ہے گا
بھائی پر برچھی لگی حلق پہ خنجر بھی چلا
ایک قطرہ نہ ملا پیاس میں پانی اسکو
کر گو بخشے زبس احمد ثانی اسکو

١١

کہہ کے یہ رو دی کہ برباد جوانی تیری
چشم تر ہو گئی یہ سن تشنہ دہانی تیری
صغرا کو ساری سنا دیگی کہانی تیری
پیٹے گی بہن یہ سن بیاں نشانی تیری
گئے کس شکل سے کس شان سے آئے بھائی
بھیجا کو لینے کو اس شان سے آئے بھائی

١٢

بانو کرتی تھی کھڑی لاشۂ اکبر پہ بین
بیٹی زہرا کی لگی کرنے یہ باشیون و شین
بین بھی کرتی ہوں وطن کا نہ یہ رکھو لاش حسین
رو دیئے دونوں وہاں تھے جو نبی کے نورِ عین
کیونکہ تھے قتل ہوا احمد ثانی افسوس
بین یہ کر رو گئی موا زہرا کا جانی افسوس

۱۳

شاہ کی بہنا یہ تھی کر رہی داد و فریاد
بولی جو یاور تھا ہم سے یہ بچھڑا ناشاد
میں بھی جاؤنگی لے کے بچے کو کرن فریاد
ساتھ میں لے کے اپنے کمسنی لشکر شہ عالی نژاد
مر گیا قاسم ہے لگے آہ مارا ہائے
بڑے فرزند کو بھی ہائے کو مارا ہائے

۱۴

اب مرے بھائی ہو رانڈ دلہن بہن تن
ہوئی دیکھو تو ہے آپ کے قاسم کی دلہن
ہیں دن شادی کے ہو گئی یہ بیچاری کمسن
ہو گا بیاہ سا رہا دولہا یہ پڑا دکھ یہ مصیبت آن
بیاہ کے ہوتے ہوئے دلہن پہ یہ آن
بچی جو رانڈ ہوئی پیچھے یہ آفت آن

۱۵

اے علی یہ بولی سکینہ کہ چلوں گی میں بابا ساتھ
بیٹی رو دی تو وہ جاؤنگی اپنی جان حیات
رو منہ پر دوا دے جا کر لاؤ گی بات
لاش اصغر کو میں ساتھ جاؤنگی بات
بھائی اصغر کو لگا روٹی رو کے چلاؤنگی
اپنا کان اور گلا آنکھوں میں دکھاؤنگی

١٦

کھو نگی کی ہے یہ امت نے تعدی بیہر
کان زخمی کئے ہیں میرے لئے ہیں گوہر
چھیدا پیکان ستم سے یہ گلوئے اصغر
نہ کیا خوف خدا اور نہ محشر کا ڈر
فاطمہ دادی جو اس حال کو سن پائینگی
گور سے نکلیں گی سر پیٹ کے چلائینگی

١٧

یہ وہ کہتی تھی کہ عباس کی زوجہ ناچار
بولی اے لوگو کہو کیا کروں میں سینہ فگار
میرے خاوند کے یہان ٹکڑے بدن کے ہیں ہزار
کس طرح لیکے چلوں سب کو اٹھا میں یکبار
ہاں مگر جی میں یہ ہے خون کو منھ پر لیجے
ہاتھوں پر دونوں کے ہاتھ اٹھا دہر لیجے

١٨

کہکے یہ زینب بیکس ہوئی کوفہ کو روان
فاطمہ خلد کی جانب گئیں با آہ و فغان
آگے اب کیا کروں احوال غریبوں کا بیان
چھاتیاں پھٹتی ہیں اب بیٹھے والوں کی یہان
ہے گذارش مری خالق سے یہی دن اور رین
تندرستی سے مجھے رکھیو سدا ابر حسین ؑ

تمام شد

مختصر فہرست کتب موجودہ صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تحفۃ العوام جدید سندی	۱/۸	تصویر ثلاثہ	/۱	ذخیرہ مناقب	/۸	**نوحہ جات**	
برحاشیہ استخارہ سجادیہ		صراط حق	/۱	وظائف المومنین جدید طبع	۱/۸	روایتی ماتم	/۱۲
تحفۂ احمدیہ جلد اول	۱/۴	تحمل بصرہ	/۱	مجموعہ مناقب	/۱۴	تفسیر غم	/۱۲
وظائف الابرار مترجم	۱/۴	نقش ایمانی	/۱	علی بند مع نادعلی کبیر	۱/۲	زینت العزا	/۲
مجموعہ مترجم	/۱۴	شریعت سہلہ	/۱	ذخیرۂ آخرت	۱/۴	ہلال غم	/۱۲
حدیث کسا	/۱۰	فروغ ایمان	/۱۴	خزینۃ المسائل	۱/۴	ذوالفقار غم	/۱۲
مجموعہ مراثی رشید	۱/۴	سلمان محمدی	/۱۴	رموز القرآن	/۳	نوحہ جات شوکت	/۲
الفردوس خمخانۂ جاوید		مراثی میر نفیس	۵/	مجموعہ زینت القاری	/۲	شبیہ غم	/۲
دفتر ماتم مجموعہ سلام	/۱۲	مراثی میر انیس جدید طبع		سویۃ القرآن	/۲	تاثیر غم	/۱۲
رشید و رباعیات		جلد پنجم	۱/	اسرار الفاتحہ	۱/۲	توقیر غم	/۲
براہین غم مجموعہ مراثی	/۱۲	سوانح امیر مختار	/۴	سواطع الالہام	[illegible]	ربیع کربلا	/۱۲
جناب سید صاحب تعشق		[illegible] العجائب	/۱۲	عرائس البیان	[illegible]	بیاض تشنہ	/۱
مناقب مولانا علی	/۱۲	موتیوں کا ہار	/۸	فتح الخیبر	/۱۴	بیاض سکندر جہاں	/۱
دینیات کی پہلی کتاب	/۱۲	مفتاح الہدایہ	/۵	سراج المنیر	[illegible]	سفینۂ نجات	/۱
ایضاً دوسری "	/۵	جواہر العجائب	/۱۴	آیات محکمات	/۷	کوہ غم	/۱
ایضاً تیسری "	/۷	اسلامی مجو نکاۃ مہ	/۳	نور الایمان	۱/۴	حسام غم	/۱
پند جدید ہندی	/۲	تحفۂ منظوریہ	/۲	رسالہ حسنیہ	/۸	بحر غم	/۲
فلسفۂ صرف ونحو	۱/۴ قلعی	عقائد شیعہ	/۴	سرمۂ خاموشی	/۱۲	سوفار غم	/۲
وظیفہ سیاہ چیونٹی کے	/۱۲	بنیاد اعتقاد	/۲	استغفار الافہام	۱/۸	اشک مضطر	/۲
وظیفہ خاکپاک نجف	۱/۸	وسیلۂ مغفرت	/۱۴	معیار الکلام	/۸	صمصام غم	/۲
رقعہ شادی سہرا	/۱	گلزار تعشق	/۴	رسالۂ جعفریہ	/۱۲	ریاض طیبہ	/۲
نکاحنامہ "	/۵	طلسم الفت	/۸	کاشف الرویا	/۱۴	معرکۂ نینوا	/۲
فلسفہ مجلس	/۱۴	سوانح شہید ثالث	/۸	فالنامۂ قرآنی بطریق		تحریر غم	/۲
شام غم	/۲	استخارہ سجادیہ	/۴	ابجد لاثانی	/۲	اشک گوہر	/۲

المشتہر محمد کاظم آزاد منیجر صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ